

علم الصرف

اولین

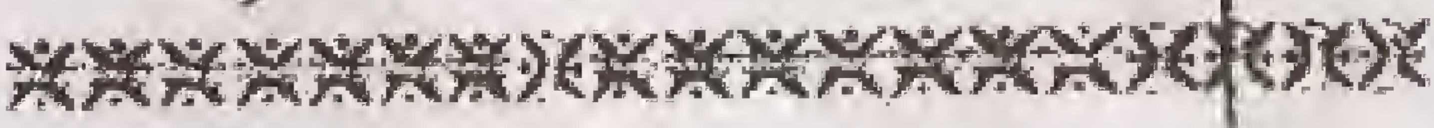
تالیف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ



باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ
حامداً ومصلیا ومسلماً

علم صرف کی تعریف



علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اصطلاحات

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں۔
فتحہ: زبر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔
تنوین: دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔
حرکت: زبر۔ زیر۔ پیش کا نام ہے۔
سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
تشدید: ایک حرف کو دو بار ایک سکون اور حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے عَضّ۔
مضموم: وہ حرف ہے جس پر پیش ہو مفتوح: وہ حرف ہے جس پر زبر ہو

مکسور: زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ متحرّک: حرکت والا حرف۔
ساکن: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔
مُشَدَّدْ: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔
حرفِ علّت: تین ہیں۔ واوْ، الفْ، یا کہ مجموعہ ان کا "وائے" ہے۔
صیغہ لفظ کو، اِسم نام کو، فعل کام کو کہتے ہیں۔
زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں۔ ماضی: (گذرا ہُوا)
حال: (موجودہ) مستقبل: (آنے والا)
فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گذرا ہُوا زمانہ بتائے، جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا گذرے ہوئے زمانے میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
فِعل مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانۂ موجودہ یا آئندہ میں)۔ مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔
امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے اِضْرِبْ۔ تو مار
نہی: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَضْرِبْ تو مت مار۔
اثبات، مثبت: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔
نفی، منفی: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے مَا ضَرَبَ اس نے نہیں مارا۔ لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔
مفعول: جس پر کام کیا جائے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ مارا زید نے عمرو کو۔ اس میں ضَرَبَ فعل ہے۔ زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرًوا مفعول ہے۔
فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔
فعلِ مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔
فعلِ لازم وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَھَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔
فعلِ متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو)۔
غائب: وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو جس سے بات نہ کی جائے۔
حاضر: وہ ہے جس سے بات کی جائے۔
متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔
واحد ایک کو تثنیہ دو کو جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔
حرفِ اصلی: اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فَا یا عَین یا لَام کی جگہ ہو۔ پس جو حرف فَا کی جگہ ہو اس کو فَا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اس کو عَین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اس کو لَام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ فَعَلَ کے وزن پر ہے اس میں نؔ فا کلمہ اور صؔ عین کلمہ اور رؔ لام کلمہ ہے۔
حرفِ زائد: اس کو کہتے ہیں جو فَا۔ عَین۔ لَام میں سے کسی کی

جگہ پر نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ. اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہے۔ پس ج۔ن۔ب حرفِ اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ھمزہ اور تا زائد ہیں۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ [۱۴] صیغے ہوتے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے۔

تین مذکر غائب کے لیے تین مؤنث غائب کے لیے
تین مذکر حاضر کے لیے تین مؤنث حاضر کے لیے
دو متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱) فعلِ ماضی کی گردان



صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا ان دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوْا کیے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوْا نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا ان دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا ان سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کیے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کیے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فَائِدَہ : ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فعلَا اور واؤ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلُوْا اور تَ ساکن بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلَتْ اور لفظ تا لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلَتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَا، اِجْتَنَبُوْا۔ اِجْتَنَبَتْ۔ اِجْتَنَبَتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نونَ مفتوح لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ اور تَ مفتوح لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ اور تُمَا سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا اور تُمْ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ اور تِ مکسور سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ اور تُمَا سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا اور تُنَّ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ اور تُ مضموم سے واحد مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْتُ اور نَا سے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبْنَ۔ اِجْتَنَبْتَ۔ اِجْتَنَبْتُمَا۔ اِجْتَنَبْتُمْ۔ اِجْتَنَبْتِ۔ اِجْتَنَبْتُمَا۔ اِجْتَنَبْتُنَّ۔ اِجْتَنَبْتُ۔ اِجْتَنَبْنَا بنیں گے۔



ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اسی

کی حالت پر چھوڑ دو اور آخر کے پاس والے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو اور باقی جتنے والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دے دو ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائیگا جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔

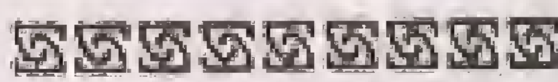
فائدہ: ماضی مثبت کے شروع میں مَا لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتی ہے۔



ماضی مجہول کا تم قاعدا | غور کر کے مجھ سے اب سُن لو ذرا
حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو | حرفِ آخر ماضی معروف کو
زیر دے دو اس کو واجب جان کر | پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر
فتحہ یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے | باقی جس جس حرف پر معروف کے

ماضی منفی بنانا ہو اگر
مَا لگا دو اس کے اوّل بے خطر

سوالات



(الف) افعالِ ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالا مع معنی بیان کرو۔

تَرَكَ	عَلِمَ	اِجْتَنَبَ	مَنَعَ	كَتَبَ
اس نے چھوڑا	اُس نے جانا	اُس نے پرہیز کیا	اُس نے روکا	اُس نے لکھا

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو:

مَاكَتَبُوْا مَنَعْتُمْ اِجْتَنَبْتُنَّ مَاتَرَكَ مَنَعْنَ

(ج) فقراتِ ذیل کو عربی میں ادا کرو:

میں نے نہیں روکا۔ اُن دو مردوں نے روکا۔ اُن سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔ اُن دو عورتوں نے جانا۔

فصل (۲) فِعلِ مضارع کا بیان

فِعلِ مضارع معروف فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

فِعلِ مضارع کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ

واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	اُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو۔ وہ چار حروف یہ ہیں۔ الف[1] تا[2] یا[3] ن[4] کہ مجموعہ ان کا اَتَیْنَ ہے۔ ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مؤنث حاضر۔ دو مؤنث غائب اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں اور نون تثنیہ و جمع مذکر و

مؤنث متکلم کے شروع میں لگادو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگادو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم۔

سات صیغوں میں نونِ اعرابی لگادو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ کہ ان میں نونِ اعرابی مکسور رہتا ہے اور دو جمع مذکر غائب وجمع مذکر حاضر۔ ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے اور نون جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دے دو۔ اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو۔ مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔ یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

ف: مضارع مثبت پر لَا لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ جیسے لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔

نظم

ہیں مضارع کی علامت حرف چار　　تا، الف اور یا و نون کو کر شمار
ہوتا ہے مجموعہ چاروں کا اَتَیْنَ　　یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین
ہے الف صرف ایک صیغہ کے لیے　　ایسے ہی نون ایک صیغہ کے لیے

چار صیغوں میں ہے یا آتا سدا　　آٹھ صیغوں کے لیے ہے تا بنا
پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا　　نونِ اعرابی ملاؤ سات جا
پھر بنانا ہے اگر "مجہول" کو　　تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو
بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر　　اور باقی رکھو اس کے حال پر
لا اگر مثبت مضارع پر لگے
بے شک ولاریب وہ منفی بنے

سوالات

۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
۲۔ فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں نونِ اعرابی ہوتا ہے؟
۳۔ نونِ اعرابی کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو۔
یَجْتَنِبُ　یَکْتُبُ　یَسْمَعُ　یَعْلَمُ　یَمْنَعُ
۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ۔
لَا یَکْتُبُوْنَ　یَسْمَعُوْنَ　تَعْلَمِیْنَ　یَکْتُبْنَ
نَمْنَعُ　اَتْرُکُ
۶۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔
ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔ تم سب چھوڑتے ہو۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی

تم دو مرد لکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سُنو گی۔ ہم دو کہتے ہیں۔ میں ایک عورت سُنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔

فصل (۳) نفی تاکید بہ لَنْ و نفی جحد بہ لَمْ کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ یَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَا	لَنْ یُّفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلُوْا	لَنْ یُّفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَّفْعَلْنَ	لَنْ یُّفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا

لَمْ تُفْعَلِي نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِي نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَنْ تُفْعَلِي ہرگز نہیں کی جائیگی تو ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِي ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ اَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَنْ اُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ اَفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَمْ نُفْعَلْ نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَمْ نَفْعَلْ نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	لَنْ نُفْعَلَ ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نَفْعَلَ ہرگز نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

قاعدہ: ۱۔ لَنْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دے دو اور سات صیغوں میں سے نونِ اعرابی گرادو اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ دو بحث نفی تاکید بہ "لَنْ" بن جائے گی۔ لَنْ فعلِ مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ۲۔ لَمْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ یَسْمَعْ اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرادو جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور سات صیغوں میں نونِ اعرابی گرادو۔ اور

اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔" بحث نفی بہ لَمْ" بن جائے گی۔ لَمْ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

لَنْ مضارع پر لگائے تو اگر
پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا
اب بجائے ضمہ کے فتحہ ہُوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا
سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا
اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں
خاص مستقبل کے معنی اے جواں
لَمْ مضارع پر اگر آجائے گا
جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے
لَمْ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا
مثل لَنْ کے یاد رکھ یہ قاعدہ
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر
ماضی منفی کے معنی اے پسر
حرف علت ہووے آخر میں اگر
لَمْ لگائے جب تو اس کو دور کر
حرفِ علت تین ہیں اے نیک رائے
اور ہے مجموع ان تینوں کا وائے

سوالات

۱۔ لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
۲۔ الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشۂ بالا سے کرو۔

لَنْ يَجْتَنِبَ۔ لَنْ تَسْمَعَ لَمْ يَكْتُبْ لَمْ يَعْلَمْ

۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:۔

لَنْ يَفْعَلُوْا لَمْ يُفْعَلُوْا لَنْ اَسْمَعَ لَمْ يَجْتَنِبُوْا
لَمْ يَتْرُكْنَ

۴۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سُنے گی
تم دو مَردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوٹے جاؤ گے۔
ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سُنے گی۔ تو ایک عورت
نے نہیں سُنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔ تم سب
عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

فصل (۴) لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا، وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	؛	؛
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ۔ نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ: نون مشدد کو کہتے ہیں۔

نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں۔

باقی چھے صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

پس بحث لام تاکید با نونِ ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نونِ ثقیلہ لگادو اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گرادو۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے یٔ دور کردو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھادو تاکہ نون جمع مؤنث اور نونِ ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہوجائے۔ اس الف کو الفِ فاصل کہتے ہیں کیوں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا کر دیتا ہے۔

نونِ ثقیلہ سے پہلے چھے صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں نونِ ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے اور باقی واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

الف کے بعد نونِ ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

نونِ خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نونِ ثقیلہ کا ہے۔ صرف ساکن اور مشدد کا فرق ہے۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا　　لامِ تاکید اور نونِ تاکید کا
نونِ تاکیدی کی اوّل قسم دو　　تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق　　سُن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق
لام کو تاکید کے اے باوفا　　ابتدا میں دو مضارع کے لگا
نون کو تاکید کے آخر میں لا　　سات جا سے نونِ اعرابی گرا
پھر مذکر جمع سے تو بالیقیں　　دُور کر دے واؤ کو اے ہم نشیں
واؤ سے پہلے جو ضمّہ ہے یہاں　　باقی رکھ اس کو اسی جا ہر زماں
صیغۂ واحد مؤنث میں جو یا　　آتی ہے اس کو بھی دے فوراً اُڑا
قبل یا کے ہے جو یاں کسرہ لگا　　دُور کرنا ہے نہیں اس کا رَوا
پھر مؤنث جمع میں اے باخبر　　بعدِ نون فاصل الف ایزاد کر
ہے الف فاصل کا یہ اک فائدا　　کرتا ہے نونوں کو آپس میں جُدا
پیشتر نونِ ثقیلہ کے مدام　　آتا ہے پیچھے جا الف اے نیک نام
اور مذکر جمع میں اے ہوشیار　　نون سے پہلے ہو ضمّہ بے غبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان　　نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب　　ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب
حال اب نونِ ثقیلہ کا سنو　　بعد الف کے دائماً مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز　　ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام　　اور سُن لو بات تم اے خوش کلام
چودہ صیغے ہیں ثقیلہ کے لیے　　آٹھ ہیں نونِ خفیفہ کے لیے

یعنی جس جا پر الف موجود ہو وان خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں سخت مشکل صرف میں اے مہرباں
نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا
پس کرو تم واسطے میرے دعا

****

سوالات

۱۔ افعالِ سابقہ يَجْتَنِبُ، يَسْمَعُ، يَتْرُكُ وغیرہ سے نونِ ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو۔
۲۔ لَيَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلِنَّ، لَيَفْعَلْنَانِّ مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں۔
۳۔ تَفْعَلْنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ يَفْعَلَانِ۔ اَفْعَلُ سے لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بناؤ۔
۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے؟
۵۔ الفِ فاصل کسے کہتے ہیں؟
۶۔ لَيَجْتَنِبْنَانِّ۔ لَتَعْلَمُنَّ۔ لَنَسْمَعَنَّ۔ لَتَتْرُكُنَّ کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
۷۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔
ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔ وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔ تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔ وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی۔ وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی۔

میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔ وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

فصل (۵) امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیَفْعَلَا	لِیُفْعَلَا	لِیَفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُوْا	لِیُفْعَلُوْا	لِیَفْعَلُنَّ	لِیُفْعَلُنَّ	لِیَفْعَلُنْ	لِیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلْنَ	لِیُفْعَلْنَ	لِیَفْعَلْنَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ ÷	لِتُفْعَلَنْ ÷
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِیْ کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ

تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لِاَفْعَلْ چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں یا ایک مرد یا ایک عورت	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ چاہئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُفْعَلْ چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ: امر کو فعلِ مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلّم کو متکلّم سے۔ یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغے سے بنائیں گے، اس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

امر غائب معروف بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے
امر غائب مجہول " مضارع غائب مجہول سے
امر حاضر مجہول " مضارع حاضر مجہول سے
امر متکلّم معروف " مضارع متکلّم معروف سے
امر متکلّم مجہول " مضارع متکلّم مجہول سے

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگادو اور آخر سے ساکن کردو۔ اگر نونِ اعرابی ہو تو اس کو گرادو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔ اگر حرفِ علّت نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ اور يُضْرَبُ سے لِيُضْرَبْ اور تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ

اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ اور اُضْرَبُ سے لِاُضْرَبْ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا اور یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ۔

اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرادو جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ۔

امرِ حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ



یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کردو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ اور تَضَعُ سے ضَعْ۔

اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرادو جیسے تَقِیْ سے قِ۔

اگر علامتِ مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لگادو۔

اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو گرادو جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل مضموم شروع میں لگادو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرادو جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

فائدہ (۱) امر میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور نونِ اعرابی گرادیا جاتا ہے۔

فَائِدَہ (۲) نون ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

فَائِدَہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور"۔ لامِ امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہئے کہ"۔

فَائِدَہ (۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ ثُمَّ اطْلُبْ۔

نظم

تا مضارع سے تو پہلے دُور کر — حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر
گر ہو اس پر کوئی حرکت اے فتا — کر دے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں — حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں
عین پر صیغے کے پھر کر تو نظر — زیر رکھتا ہے یا اس پر ہے زبر
گر زبر یا زیر ہو اس پر جناب — دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب
عین صیغہ کا اگر مضموم ہو — ہمزہ بھی مضموم تم زائد کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیان — یاد کر لو خوب اس کو برزباں
اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا — قاعدہ ان کا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھ اے ہمام — ابتدا میں دو لگا مکسور لام
ہاں یہ واجب جان تو اے باحیا — ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما

حرفِ علّت ہووے آخر میں اگر
دُور کر دو اس کو تم اے خوش سِیَر

سوالات



۱- اِسْمَعْ ۔ اُكْتُبْ ۔ اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

۲- لامِ تاکید اور لامِ امر میں کیا فرق ہے ؟

۳- امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

۴- ہمزۂ وصل کسے کہتے ہیں ؟

۵- فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِيَكْتُبُوْا ۔ اُتْرُكُوْا ۔ لَتَعْلَمُنَّ ۔ اِمْنَعِنَّ ۔ لَاَكْتُبَنَّ
اِعْلَمُوْا ۔ لِيَمْنَعَنَّ ۔ اُتْرُكْنَانِّ ۔ لِيَسْمَعَانِّ ۔
لَتُتْرَكُوْا ۔

۶- ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تم لوگ لکھو ۔ تم لوگ ضرور لکھو ۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔

تو ایک عورت چھوڑ۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سُنیں۔

چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں ۔ تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو ۔ تو ایک مرد روک ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں ۔

تم دو مرد ضرور روکو۔

فصل (۶) نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوْا	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِيْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْ نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	÷	÷

جمع مؤنث مخاطب	لَاتَفْعَلْنَ	لَاتُفْعَلْنَ	لَاتَفْعَلْنَانِّ	لَاتُفْعَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاأَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاأُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاأَفْعَلَنَّ	لَاأُفْعَلَنَّ	لَاأَفْعَلَنْ	لَاأُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَانَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَانُفْعَلْ نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَانَفْعَلَنَّ	لَانُفْعَلَنَّ	لَانَفْعَلَنْ	لَانُفْعَلَنْ

قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں "لائے نہی" لگادو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے ان کو جزم دے دو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے لَاتَضْرِبْ۔ لَاتَسْمَعْ۔ لَاتَنْصُرْ اور اگر حرفِ علت ہو تو گرادو جیسے لَاتَدْعُ۔ لَاتَرْمِ۔ لَاتَخْشَ اور سات جگہ سے نونِ اعرابی گرادو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔

نونِ ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لامِ تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کر دے ساکن تو مضارع کو اخی　ابتدا میں دے لگا لائے نہی
حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں　باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
نونِ اعرابی گرا تو مثلِ امر　یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

۱۔ لَا يَجْتَنِبَ۔ لَا يَتْرُكُ۔ لَا يَمْنَعَ سے پوری گردان کرو۔

۲۔ فقرات ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو۔

لَا تَمْنَعُوا، لَا يَتْرُكُنَ، لَا يَجْتَنِبَا، لَا تَمْنَعِي لَا تَتْرُكْنَ
لَا تَتْرُكْنَانِّ۔ لَا تَعْلَمَنَّ

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔
میں ہرگز پرہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بہ لَنْ۔ لام تاکید با نون تاکید، امر با نون تاکید نہی با نون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔

وباللہ التوفیق۔

لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ اَضْرِبَ	لَاَضْرِبَنَّ	لَا اَضْرِبَنَّ	لَاَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ تَسْمَعَ	لِيَسْمَعَنَّ
لَا تَمْنَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَتَمْنَعَنَّ	اِمْنَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو



ہرگز نہیں سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ سُنیں وہ سب عورتیں۔ ضرور ضرور سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ چاہیئے کہ ضرور سُنیں وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔ ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔

فصل (۷) اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اس کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد) فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قَاعِدہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے

زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین لگادو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ
اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سِیَر
تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر
حرف اس میں گر ہوں زائد تین سے
اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی ولا
باقی رکھنا ہے نہیں اس کا رَوا
پس گرادو اسکو تم بے خوف و بیم
اور لگادو اس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف کے تم زیر دو
اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

۱۔ سَامِعٌ۔ مُجْتَنِبٌ۔ مُنْتَصِرٌ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
۲۔ عَالِمُوْنَ۔ مُجْتَنِبَۃٌ۔ تَارِکَاتٌ۔ مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔
۳۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:۔

دو عورتیں چھوڑنے والی، سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔ دو مرد لکھنے والے، سب مرد روکنے والے۔ ایک عورت سننے والی۔ دو عورتیں پرہیز کرنے والی۔ دو مرد سننے والے۔ سب عورتیں روکنے والی

فصل (۸) اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے۔

مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ: جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُولٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُورٌ ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ۔ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔ یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر   قاعدہ اِس کا بھی سُن اے نامور
اور یکھو یہ کہ سہ حرفی ماضی سے   آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید   پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو
دو مضارع کی علامت کو گرا ضمہ والا میم دو اس جا لگا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا
اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

سوالات

۱۔ مُجْتَنَبٌ۔ مُسْتَنْصَرٌ۔ مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو
۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ
مَسْمُوْعُوْنَ۔ مَعْلُوْمَاتٌ۔ مَتْرُوْكَةٌ۔ مَنْصُوْرَانِ۔
۳۔ ذیل کے اُردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:۔
ماری ہوئی ایک عورت، چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔
مدد کئے ہوئے سب مرد

فصل (۹) اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اسکو اسم تفضیل کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:۔

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر

فُعْلیٰ زیادہ کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث	فُعْلَیَانِ زیادہ کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث	فُعْلَیَاتٌ زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث	فُعَلٌ زیادہ کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث

قَاعِدَہ: اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنالو اور واحد مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر جیسے اَکْبَرُ۔ کُبْریٰ۔ اَصْغَرُ۔ صُغْریٰ
جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگی اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

نظم

وزن میں دو اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ کے   اَفْعَلُ واحد مذکر کے لیے
اور مؤنث کے لیے فُعْلیٰ ہوا   یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان   تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیان
گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا
ایک بھی صیغہ نہ اس کا آئے گا

سوالات

۱۔ اَسْمَعُ۔ اَمْنَعُ۔ اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔
۲۔ اَفْعَلُوْنَ۔ سُمْعَیَاتٌ۔ اَضَارِبُ کے معنیٰ بتاؤ۔
۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ۔
زیادہ سننے والے دو مرد۔ زیادہ مارنے والی دو عورتیں

زیادہ جاننے والی سب عورتیں ۔ زیادہ سُننے والے سب مرد

فصل (۱۰) اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسمِ ظرف کہتے ہیں اس کی گردان یہ ہے:

مَفْعَلٌ ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنیکی صیغہ واحد	مَفْعَلَانِ دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی صیغہ تثنیہ	مَفَاعِلُ سب وقت یا سب جگہ کام کرنیکی صیغہ جمع

قَاعِدَہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعلِ مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع دُور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اُس کو زبر دے دو ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کر دو جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسمِ ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

نظم

لکھتا ہوں اب میں زِ رُوئے علم صرف ۔ صاف اور واضح طریقِ اسمِ ظرف

بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم | اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم
ایک ہے ظرفِ مکاں اے خوش لِقَا | دوسرا ظرفِ زماں ہے بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر | دونوں قسموں کے لیے اے باہُنر
پس علامت کو گرا کر دیا ما | فتحہ والا میم وہ اس جا لگا
عین پر صیغہ کے پھر کرلو نظر | ضمّہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر
دو زبر تم عین پر گر ضمّہ ہو | ورنہ اس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کرکے آخر حرف سے ضمّہ کو دور | دو بڑھا تنوین کو تم بِالضَّرُورْ

لیک ماضی تین حرفی کے سوا
اسمِ مفعول اور ظرف ایک آئے گا

سوالات

۱۔ مَضْرِبٌ۔ مَنْصَرٌ۔ مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
۲۔ مَضَارِبُ، مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔
۳۔ دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے، اِن کی عربی بناؤ۔

فصل (۱۱) اسمِ آلہ

ہر لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

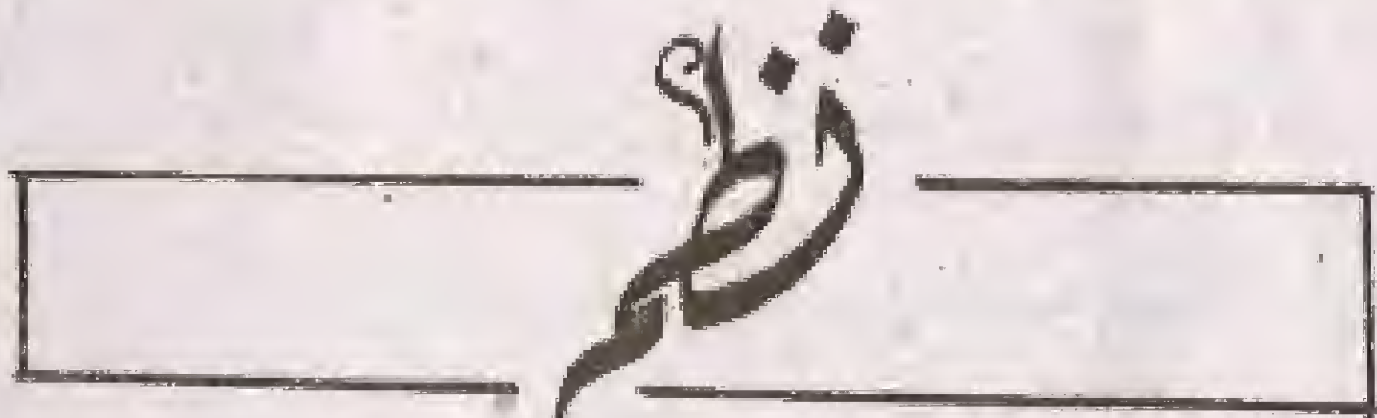
واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ ایک آلہ کرنے کا	مِفْعَلَانِ دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِيلُ . . . .
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ . . . .

قاعدہ: اسم آلہ مضارع معروف سے اِس طرح بنتا ہے۔

۱۔ علامتِ مضارع کو دُور کرکے میم مکسور لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دے دو۔ اگر زبر نہ ہو تو آخری حرف پر تنوین بڑھادو۔

۲۔ یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں تا زیادہ کرو۔

۳۔ یہ کہ علامتِ مضارع کی جگہ میم مکسور لگاکر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت) مِضْرَبَۃٌ (دوسری صورت) مِضْرَابٌ (تیسری صورت)



نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان ✿ مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ مان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف ✿ شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا ✿ اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

سوالات

۱۔ مِضْرَبٌ۔ مِفْتَاحٌ۔ مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

۲۔ مِسْمَعٌ۔ مَنَاصِرُ۔ مَفَاتِیحُ کے معنیٰ بتاؤ۔

۳۔ ان کی عربی بناؤ۔

دو آلے سُننے کے ✿ سب آلے مارنے کے

عِلم الصّرف کا پہلا حصہ ختم ہُوا

علم الصرف

حصّہ دوم

حامداً ومصلّیاً ومسلّماً

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

(۱) ثُلَاثِی (۲) رُبَاعِی

ثلاثی: اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ

رباعی: وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ۔ دَحْرَجَ

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرّد، رباعی مزید فیہ

مجرّد: اس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ۔ ضَرَبَ ثلاثی مجرّد ہے اور بَعْثَرَ، دَحْرَجَ رباعی مجرّد ہیں۔

مزید فیہ: وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے اور تَسَرْبَلَ۔ تَزَنْدَقَ رباعی مزید فیہ ہے۔

ثلاثی مجرّد کی چھے قسمیں ہیں جس کو چھے باب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱. فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ ۲. فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ

۳. فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ ۴. فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ

۵. فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ ۶. فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

(ان ابواب کی تفصیل آگے دیکھ کر ان کی گردان یاد کرلو)۔

(۱) باب اوّل بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ	صرف صغیر	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی ؛

مصادر اَلطَّلَبُ۔ ڈھونڈنا، اَلدُّخُوْلُ۔ داخل ہونا
اَلْعِبَادَةُ۔ پوجنا، اَلْقَتْلُ۔ مار ڈالنا، اَلتَّرْكُ۔ چھوڑنا

(۲) باب دوم بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی

مصادر		اَلْغَسْلُ۔ دھونا، اَلظُّلْمُ۔ ظلم کرنا اَلْفَصْلُ۔ جدا کرنا، اَلْغَلْبُ۔ غلبہ کرنا اَلْجُلُوْسُ۔ بیٹھنا
(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ	صیغے	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعٰی۔
مصادر		اَلْعِلْمُ۔ جاننا، اَلْفَهْمُ۔ سمجھنا اَلشَّهَادَةُ۔ گواہی دینا، اَلْحَمْدُ تعریف کرنا اَلشُّرْبُ۔ پینا
(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ	صیغے	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُتْحٰی
مصادر		اَلْمَنْعُ۔ روکنا، اَلصَّبْغُ۔ رنگنا اَلرَّهْنُ۔ رہن رکھنا۔ اَلسَّلْخُ۔ کھال کھینچنا

(۵) بابِ پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَماً فَهُوَ كَرِيمٌ الأَمْرُ مِنْهُ أُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَكْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ كُرْمىٰ۔
	مصادر	اَلْقُرْبُ۔ نزدیک ہونا، اَلْبُعْدُ۔ دور ہونا اَلْكَثْرَةُ۔ بہت ہونا، اَللُّطْفُ۔ پاکیزہ ہونا
(۶) بابِ ششم بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْباً وَحِسَاباً فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْباً وَحِسَاباً فَهُوَ مَحْسُوبٌ الأَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبىٰ۔

ثلاثی مزید فیہ۔ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ثلاثی مزید باہمزۂ وصل دوسری ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل۔

ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں۔ (۱) اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ) (۲) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) (۳) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) (۴) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) (۵) اِفْعِيلَالٌ (اِدْهِيمَامٌ) (۶) اِفْعِيعَالٌ (اِخْشِيشَانٌ) (۷) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) (۸) اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) (۹) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)۔

تنبیہ : ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فَھُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فَھُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِجْتَنِبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَجْتَنِبْ۔
	مصادر	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا، اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا اَلْاِحْتِمَالُ۔ اٹھانا
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً فَھُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَاراً فَھُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَسْتَنْصِرْ
	مصادر	اَلْاِسْتِفْسَارُ ــ پوچھنا اَلْاِسْتِغْفَارُ ــ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ ــ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ ــ فائدہ اٹھانا

(۳) باب سوم اِنفِعَالٌ	صرف صغیر	اِنفَطَرَ ینفَطِرُ اِنفِطَارًا فَهُوَ مُنفَطِرٌ الأَمرُ مِنهُ اِنفَطِر وَالنَّهیُ عَنهُ لَا تَنفَطِر
جیسے اِنفِطَارٌ پھٹ جانا	مصادر	اَلاِنشِعَابُ ـ شاخ در شاخ ہونا اَلاِنقِلَابُ ـ بدل جانا۔ اَلاِنصِرَافُ ـ لوٹنا۔ پھرنا
(۴) باب چہارم اِفعِلَالٌ	صرف صغیر	اِحمَرَّ یَحمَرُّ اِحمِرَارًا فَهُوَ مُحمَرٌّ الأَمرُ مِنهُ اِحمَرِر وَالنَّهیُ عَنهُ لَا تَحمَرِر
جیسے اِحمِرَارٌ سُرخ ہونا	مصادر	اَلاِخضِرَارُ ـ سبز ہونا اَلاِصفِرَارُ ـ زرد ہونا اَلاِبیِضَاضُ ـ سفید ہونا
(۵) باب پنجم اِفعِیلَالٌ	صرف صغیر	اِدهَامَّ یَدهَامُّ اِدهِیمَامًا فَهُوَ مُدهَامٌّ الأَمرُ مِنهُ اِدهَامِم وَالنَّهیُ عَنهُ لَا تَدهَامِم
جیسے اِدهِیمَامٌ سیاہ ہونا	مصادر	اَلاِسمِیرَارُ ـ گندم گوں ہونا اَلاِکمِیتَاتُ ـ گھوڑے کا کُمیت ہونا اَلاِصحِیرَارُ ـ گھاس کا خشک ہونا

(۶) باب ششم اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ بہت کھردرا ہونا	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنْ
	مصادر	اَلْاِخْلِيلَاقُ — کپڑے کا پرانا ہونا اَلْاِمْلِيلَاحُ — پانی کا کھارا ہونا اَلْاِخْرِيرَاقُ — کپڑے کا پھٹ جانا۔
(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ — لکڑی کا چھیلنا اَلْاِعْلِوَّاطُ — اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	صرف صغیر	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ۔
	مصادر	اَلْاِدَّارُكُ — پہنچنا اَلْاِشَّابُهُ — ہم شکل ہونا اَلْاِصَّالُحُ — آپس میں صلح کرنا۔
(۹) باب نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ پاک ہونا	صرف صغیر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطَّهَّرْ
	مصادر	اَلْاِزَّمُّلُ - کپڑا اوڑھنا اَلْاِضَّرُّعُ عاجزی کرنا اَلْاِذَّكُّرُ - نصیحت قبول کرنا

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ اِفعالٌ (اِکرامٌ) (۲) تَفعِیلٌ (تَصرِیفٌ) (۳) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ)
۴۔ مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ) (۵) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

(۱) باب اوّل اِفعَالٌ جیسے اِکرَامٌ عزّت کرنا	تصریف	اَکرَمَ یُکرِمُ اِکرَامًا فَهُوَ مُکرِمٌ وَاُکرِمَ یُکرَمُ اِکرَامًا فَهُوَ مُکرَمٌ اَلامرُ مِنهُ اَکرِمْ وَالنَّهیُ عَنهُ لَا تُکرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسلَامُ مسلمان ہونا۔ تابعداری کے لیے گردن جھکانا اَلْاِذْهَابُ ۔ لے جانا اَلْاِکمَالُ۔ پورا کرنا اَلْاِعلَانُ ۔ ظاہر کرنا

فائدہ: واضح ہو کہ بابِ افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کیونکہ اس باب کا مضارع یُأَکرِمُ ہونا چاہیئے مگر چونکہ متکلم کے صیغہ أُأَکرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اُکرِمُ کر لیا گیا ہے۔ اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ کو گرا دیا گیا۔ پس امر حاضر اَکرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا بلکہ وہ قطعی ہے کیونکہ تُأَکرِمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

(۲) باب دوم تَفعِیلٌ جیسے تَصرِیفٌ پھیرنا۔ پھرانا	تصریف	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصرِیفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَّ صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصرِیفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ اَلامرُ مِنهُ صَرِّفْ وَالنَّهیُ عَنهُ لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقدِیمُ ــــ آگے ہونا۔ آگے کرنا اَلتَّعجِیلُ ــــ جلدی کرنا اَلتَّمکِینُ ــــ جگہ دینا اَلتَّعظِیمُ ــــ بڑائی کرنا

(۳) باب سوم تفعُّلٌ	صرف صغیر	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلْ ۔
جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ — مسکرانا، اَلتَّفَكُّهُ — میوہ کھانا اَلتَّلَبُّثُ — دیر کرنا اَلتَّعَجُّلُ — جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَةٌ	صرف صغیر	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَهُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ
جیسے مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	مصادر	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ — دھوکہ دینا اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ — عذاب دینا اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ — آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَكَةُ — برکت حاصل کرنا
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ	صرف صغیر	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلْ
جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ — آپس میں فخر کرنا اَلتَّعَارُفُ — ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ — آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اُوپر ہو چکا۔
رباعی کے کل چار باب ہیں۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے۔

(۱) باب اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اُٹھانا	صرف	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَ بُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُبَعْثِرْ
	مصادر	اَلْقَنْطَرَةُ ـــ پل باندھنا اَلزَّعْفَرَةُ ـــ زعفران سے رنگنا اَلْعَسْكَرَةُ ـــ لشکر تیار کرنا اَلدَّحْرَجَةُ ـــ لڑھکانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل۔

۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں۔

(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	صرف	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشِقْ
	مصادر	اَلْاِحْرِنْجَامُ۔ جمع ہونا اَلْاِعْرِنْكَاسُ۔ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاءُ۔ گدی پر سونا۔
(۲) باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے	صرف	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ وَ النَّهْیُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ

اِقْشِعْرَارٌ کانپنا بال کھڑے ہونا	مثالیں	اَلْاِقْمِطْرَارُ ـــــ سکڑنا اَلْاِشْفِتْرَارُ ـــــ پراگندہ ہونا اَلْاِزْمِهْرَارُ ـــــ آنکھ سرخ ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے۔

(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑا اوڑھنا	صرف صغیر	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْبَلْ۔
	مثالیں	اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا اَلتَّمَقْهُرُ مقہور ہونا اَلتَّبَرْقُعُ۔ برقع پہننا

ملحق برباعی

واضح ہو کہ اہلِ صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے ہم وزن کر لیں۔ پس ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہٖ کا مصدر باہم مطابق ہو۔ پس اَکْرَمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے اس لیے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہہ سکتے۔

ملحق بہ رُباعی کے اقسام

ملحق برباعی دو قسم پر ہے (۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اوڑھنا)

(۲) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی اوڑھنا)

(۳) فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہننا)

(۴) فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (ازار پہننا)

(۵) فَیْعَلَةٌ جیسے خَیْعَلَةٌ (بے آستین کرتا پہننا)

(۶) فَعْیَلَةٌ جیسے شَرْیَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتّوں کو کاٹنا)

(۷) فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہننا)

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہیں (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ (۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تجلبُبٌ (چادر اوڑھنا)

(۲) تَفَعْنُلٌ جیسے تقلنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا)

(۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا)

(۴) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا)

(۵) تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ (بے آستین کرتا پہننا)

(۶) تَفَعْیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا)

(۷) تَفَعْلِ جیسے تَقَلْسٍ کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا۔ (ٹوپی پہننا)

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں (۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا) (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت سونا)

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ